زانیہ کا زانی کے بیٹے کے ساتھ شرعی سفر کرنے کا حکم

دار الافتاء اهلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر شادی شدہ مرد اور شادی شدہ عورت (جن کے بچے ہوں) زنا کرلیں، پھر توبہ بھی کرلیں تو:

(1) کیا وہ ایک دوسرے کے بچوں پر ہمیشہ کے لیے حرام ہوجائیں گے؟ (2) اور کیا عورت شرعی سفر میں اس مرد کے بیٹوں کے ساتھ سفر پر جاسکتی ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

(1) جی ہاں! اس صورت میں وہ ایک دوسرے کے بچوں پر ہمیشہ کے لیے حرام ہوجائیں گے کیونکہ زانی اور زانیہ کے اصول وفروع ایک دوسرے پر حرام ہوجاتے ہیں۔

فتاوی عالمگیری میں ہے "فمن زنى بامرأة حرمت عليه أمها وإن علت وابنتها وإن سفلت، وكذا تحرم المزني بها على آباء الزاني وأجداده وإن علوا وأبنائه وإن سفلوا، كذا في فتح القدير" یعنی: جس نے کسی عورت سے زنا کیا تو اس عورت کی ماں اگرچہ کتنے ہی اوپر درجے کی ہو (یعنی نانی، پڑنانی وغیرہ بھی) زانی پر حرام ہے، اور اس عورت کی بیٹی اگرچہ کتنے ہی نیچے درجے کی ہو (یعنی نواسی پڑنواسی وغیرہ بھی) زانی پر حرام ہے۔ اسی طرح زانیہ، زانی کے آباؤ اجداد، اگرچہ کتنے ہی اوپر کے درجے کے ہوں، ان سب پر حرام ہے، اور زانی کے بیٹوں پر اگرچہ کتنے ہی نیچے کے درجے کے ہوں، ان سب پر حرام ہے، جیساکہ فتح القدیر میں مذکور ہے۔ (فتاوی عالمگیری، کتاب النکاح، جلد 01، صفحہ 274، دار الفکر، بیروت)

(2) شرعی اعتبار سے اگرچہ عورت کا مذکورہ مرد کے بیٹوں کے ساتھ نکاح حرام ہے لیکن تب بھی عورت کو شرعی سفر میں اس مرد کے بیٹوں کے ساتھ جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔

فتاوی شامی میں ہے”اذا کان محرما بالزنافلا تسافر معہ عندبعضھم والیہ ذھب القدوری وبہ ناخذ وھو الاحوط فی الدین والابعد عن التھمۃ“ترجمہ: اگر وہ زنا کی وجہ سے محرم ہوا ہو، تو بعض علماء کے نزدیک عورت اس کے ساتھ سفر نہ کریں اور یہی موقف صاحب قدوری رحمۃ اللہ علیہ کا ہے اور اسی پر ہم فتوی دیتے ہیں کہ یہ دین میں احوط اور تہمت سے زیادہ دور ہے۔ (فتاوی شامی، کتاب الحج، جلد2، صفحہ464، دار الفکر، بیروت)

بہار شریعت میں ہے”اگرچہ زنا سے بھی حرمتِ نکاح ثابت ہوتی ہے، مثلاً جس عورت سے معاذاللہ زنا کیا اُس کی لڑکی سے نکاح نہیں کرسکتا، مگر اُس لڑکی کو اُس کے ساتھ سفر کرنا جائز نہیں۔“ (بہارِ شریعت، جلد1، حصہ6، صفحہ1045، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4057

تاریخ اجراء: 29محرم الحرام1447ھ/25جولائی2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net